ہمارے بچوں کو آج تک اسکولوں میں اسلامیات پڑھائی جاتی ہے جس کے پڑھنے سے ہمارے بچوں کا استحقاق مجروح ہوتا ہے جب کہ ہم ایک الہٰی مذہب کے ماننے والے ہیں۔ ہمارا ایک مذہب ہے۔ ہماری اپنی ایک مذہبی تعلیم ہے۔ کسی بھی ایم۔ این۔ اے کو آج تک جرأت نہیں ہوئی کہ اس موضوع پر تحریکِ استحقاق پیش کرے اور بار بار جے۔ سالک یہ کہتا نظر آتا ہے کہ دیکھو میں نے اسمبلی میں یہ تقریر کی ہے۔ لوا ے سنو۔

لیکن افسوس کہ آج تک جے۔ سالک نے بھی دھوکہ کے سوا کچھ بھی قوم کو نہ دیا۔ لیکن ہم مسیحیوں سے عہد کرتے ہیں کہ ہم کسی نہ کسی طرح تعلیمی اداروں میں بائبل کے نصاب اسمبلی میں پہنچا دیں گے۔

اگر جے۔ سالک ایم۔ این۔ اے بھی اپنا احتجاجی جلوس جو مینار پاکستان سے شروع کیا تھا اور ہائی کورٹ کے سامنے لے جانے کی بجائے اسلام آباد کی کسی بستی سے شروع کرتے تو بہتر ہوتا کیوں کہ قانون سازی تو ایوانِ اسمبلی میں کی جاتی ہے۔ یہ جلوس جناب جے۔ سالک نے سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے نکالا تھا۔ جے۔ سالک قوم کا قیمتی وقت ضائع نہ کرتے تو بہتر تھا۔

ورنہ قوم خود اس وقت کا ضیاع پورا کرنے کے لیے میدانِ عمل میں آجائے گی۔ اور جے۔ سالک سے گزرے ہوئے وقت کا حساب لیا جائے گا کیوں کہ جے۔ سالک کو قوم نے بے لوث چُنا ہے۔ اس لیے قوم کو یہ حق پہنچتا ہے کہ ان سے حساب لے۔ (ماہنامہ کاریتاس، لاہور - اپریل ۱۹۹۲ء)

پاکستان: ”غیر مسلموں کے لیے شراب کے پرمٹ بند کیے جائیں۔“ طارق۔ سی۔ قیصر

قومی اسمبلی میں مسیحی برادری کے نمائندہ طارق۔ سی۔ قیصر نے کہا ہے کہ بائبل میں شراب کو ممنوع قرار دیا گیا ہے لیکن حکومت شراب کے پرمٹ دے کر مسیحیوں کو غیر دینی فعل پر آمادہ کرتی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ غیر مسلموں کے لیے شراب کے پرمٹ بند کیے جائیں (روزنامہ پاکستان، لاہور- ۲۶ مئی ۱۹۹۲ء)

پاکستان: ”اقلیتوں کے حقوق کے منافی کوئی بل منظور نہیں کیا جائے گا۔“ سہوترا

”وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے کہا ہے کہ اقلیتوں کے حقوق،